سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سوموار ،2-اگست 2021

(یوم الاثنین،22-ذوالحج 1442 ھ)

سترہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34 : شمارہ 7

311

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 2-اگست 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

نوٹ: درج بالا مسودہ قانون کی نقول مورخہ 26-جولائی 2021 اور 29-جولائی 2021 کو پہلے ہی مہیا کی جاچکی ہیں۔

313

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

سوموار ،2۔اگست 2021

(یوم الاثنین،22۔ذوالحج 1442 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3بج کر37منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾ أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿٢٨﴾ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾
وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿٣١﴾
وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾

سورہ النّٰزعٰت آیات26تا33

جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہےO بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اس کو بنایاO اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیاO اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالیO اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیاO اسی نے زمین میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایاO اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیاO یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے ہےO

وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عبدالرؤف قادری نے پیش کی۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ
میں غلام غلامان احمد ﷺ، میں سگِ آستانے محمد ﷺ
قابل فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا
ہر خطاء پر میری چشم پوشی، ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہربان تاجدار مدینہ
مجھ کو طوفان کی موجوں کا کیا غم وہ گزر جائے گا رُخ بدل کر
ناخدا ہیں میرے جب محمد ﷺ، کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ
دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہمان ہوئے ہیں وہ دل میں دل میرا بن گیا ہے مدینہ

تعزیت

معزز وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ کی خوشدامن اور جناب عارف نظامی کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ہمارے لاء منسٹر راجہ بشارت صاحب کی خوشدامن کا انتقال ہوا ہے ان کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! جناب عارف نظامی صاحب کے لئے بھی فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے دونوں مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: اب محترمہ خدیجہ عمر مجلس خصوصی کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنا چاہتی ہیں۔ جی، محترمہ خدیجہ عمر! آپ رپورٹیں پیش کریں۔

مسودہ قانون نمبر 49، 50 اور 51 بابت سال 2021 کی رپورٹوں کا پیش کیا جانا

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں بل نمبر 49، 50 اور 51 بابت سال 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 9 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

پوائنٹ آف آرڈر

وزیر جیل خانہ جات (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، جناب فیاض الحسن چوہان!

کوٹ لکھپت جیل میں مقید معزز پارلیمانی سیکرٹری برائے بیت المال جناب نذیر احمد چوہان کی جانب سے جناب سپیکر کو ارسال کئے گئے خط کا پڑھا جانا

وزیر جیل خانہ جات (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ہے۔ پچھلے دو اڑھائی ماہ سے ایک controversy پورے پاکستان کے اندر پاکستان کے عوام دیکھ رہے تھے۔ ہمارے ایک معزز ممبر نذیر چوہان نے ہماری ہی پارٹی کے انتہائی ذمہ دار اور معزز معاون خصوصی شہزاد اکبر کے حوالے سے کچھ باتیں کی تھیں جو میں سمجھتا ہوں کہ بنیادی طور پر قانوناً اور شرعاً اس کا کوئی موقع اور مناسبت نہیں بنتی تھی۔ اس کے بعد پھر ایک عجیب و غریب ماحول بنا کہ شہزاد اکبر صاحب کی طرف سے ان کے خلاف FIR درج ہوئی۔ وہ گرفتار ہوئے اور پرسوں رات جب وہ کوٹ لکھپت جیل میں پہنچے تو ان کو تھوڑی سی دل کی تکلیف ہوئی اور ہائی بلڈ پریشر ہوا۔ مجھے جیسے ہی پتا چلا تو میں نے اس پر اعلیٰ قیادت سے رابطہ کر کے تھوڑا سا کردار ادا کیا۔ میں نے شہزاد اکبر اور نذیر چوہان کے درمیان پُل بن کر رابطہ کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ تقریباً ساری باتیں ہم نے sort out کر لی ہیں۔ آپ نے اس معاملہ پر بڑا solid قسم کا stand لیا تھا جو میں سمجھتا ہوں کہ being a Speaker آپ کی شخصیت کی بھی manifestation اور requirement تھی کہ آپ کا کسی بھی معزز ممبر کے Production Order کے حوالے سے stand لینا بنتا تھا۔ آپ نے اپنی شخصیت اور اپنے عہدے کا حق ادا کرتے ہوئے پچھلے چار پانچ دن سے stand لیا۔ اس پر نذیر چوہان صاحب نے آپ کو ایک خط لکھا ہے۔ میں ان کے behalf پر یہ خط آپ کے، پورے ایوان اور عوام کے سامنے پڑھ رہا ہوں۔

جناب نذیر احمد چوہان صاحب نے یہ خط لکھا ہے کہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

"نہایت عزت مآب پنجاب اسمبلی کی شان، جان، مان اور آن سپیکر پنجاب اسمبلی
چودھری پرویز الٰہی صاحب!

میں آپ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جس طرح آپ نے پنجاب اسمبلی کے ایک ممبر کے لئے تاریخی stand لیا اور آنے والے تمام اسمبلی سپیکرز

کے لئے یہ stand سونے کے الفاظ سے رقم ہو گا۔ آپ جب وزیر اعلیٰ پنجاب تھے تواس وقت بھی آپ اسی طرح اپنے تمام ایم۔پی۔ایز اور منسٹرز کا خیال رکھتے تھے۔

عزت مآب سپیکر پنجاب اسمبلی چودھری پرویز الٰہی صاحب! پچھلے دنوں میرا مرزا شہزاد اکبر جو وزیر اعظم کے معاون خصوصی ہیں ان سے تنازعہ چل رہا تھا جس پر مرزا شہزاد اکبر نے اپنے ٹویٹر پر یہ واضح طور پر کہا کہ میں مسلمان ہوں اور میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر یقین رکھتا ہوں۔ مرزا شہزاد اکبر سے میری ٹیلیفون پر بھی بات ہو گئی ہے۔ میرا ان سے یہی مطالبہ تھا اور میں نے یہ کہا تھا کہ اس کے بعد میں ان سے معذرت بھی کروں گا(وہ ان سے معذرت اپنے سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا پر بھی کر چکے ہیں) ہماری اعلیٰ قیادت کے کہنے پر ہماری آپس میں صلح ہو گئی ہے اور اس میں جناب فیاض الحسن چوہان نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ میں ان کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں۔

عزت مآب سپیکر صاحب میں اس وقت پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال میں زیر علاج ہوں اور پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں حاضر نہیں ہو سکتا۔ اس خط کے ذریعے آپ کو مطلع کرتا ہوں۔ براہ مہربانی آپ اپنا اجلاس جاری رکھیں۔ میں جلد صحت یاب ہو کر پنجاب اسمبلی کو join کروں گا۔ میری تمام ممبران سے گزارش ہے کہ میری صحت کے لئے دعا کریں۔ میں آخر میں ایک دفعہ پھر آپ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

جناب سپیکر! یہ ان کا خط ہے۔ میں ذاتی طور پر اور ان کے behalf پر بھی آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے انتہائی positive اور effective کردار ادا کیا ہے۔ بہت شکریہ

جناب محمد اشرف رسول: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب محمد اشرف رسول پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

جناب سپیکر کی جانب سے جاری پروڈکشن آرڈر پر عمل درآمد نہ کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

جناب محمد اشرف رسول: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کا موقع دیا ہے۔ دو اشخاص کے درمیان جو معاملہ تھا وہ solve ہو گیا ہے لیکن یہاں پر پارلیمنٹ کی عزت کا question ہے کیونکہ آپ نے جو پروڈکشن آرڈر جاری کیا تھا وہ اس پارلیمنٹ کی supremacy، آئین اور قانون کی رُو سے امانت ہے۔ ہمارا وہ point وہیں پر کھڑا ہے کیونکہ اُن دونوں افراد کی ذاتی لڑائی اور الزامات کا معاملہ تھا، اُن کی صلح ہو گئی لہٰذا وہ جانیں اور اُن کا کام جس سے ہمارا کوئی عمل دخل نہیں ہے لیکن پروڈکشن آرڈر جاری ہونے کے بعد یہاں معزز ممبر کو پیش نہیں کیا گیا اس حوالے سے میں آپ سے request کرتا ہوں کہ اس معاملے کو اٹھایا جائے۔ اس معاملے میں آپ نے جس طرح پہلے مردِ حق کا کردار ادا کیا تھا اس کو جاری رکھنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آپ کے پروڈکشن آرڈر کو اہمیت نہیں دی گئی تو یہ آپ کی نہیں بلکہ پوری پارلیمنٹ کا منہ کالا کیا گیا ہے اور اس میں پہلا نمبر میرا ہے۔ اس مسئلے میں جن افسران نے نذیر چوہان کو یہاں پر باضابطہ پیش نہیں کیا وہ یہاں آکر معافی مانگیں جبکہ معافی دینا نہ دینا آپ کا استحقاق ہے۔ میں دو دفعہ استحقاق کی رُو سے اسمبلی سے معطل ہو چکا ہوں، اگر ایک دفعہ مزید معطل ہو جاؤں تو میرا ریکارڈ بن جائے گا لیکن میں ہونا نہیں چاہتا کیونکہ مجھے رولز اور قوانین کے بارے میں آگاہی ہے۔ میری یہ گزارش ہے کہ اگر ان افسران نے یہاں پر آکر معافی نہیں مانگی تو چند دن بعد میں نے بھی جیل یاترا جانا ہے لہٰذا آپ میرے لئے پروڈکشن آرڈر جاری نہ کرنا۔ اس بات پر کچھ ممبران اِن شاء اللہ کہہ رہے ہیں لیکن وہ آمین بھی کہیں کیونکہ .it's part of life جس شخص نے اپنی سیاست شاہی قلعہ سے کی ہو اُس کو جیل کچھ نہیں کہتی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ ریکارڈ پر کہہ رہا ہوں کہ اگر FIA والے آپ سے معافی نہ مانگیں تو خدا کے لئے میرا پروڈکشن آرڈر جاری نہ کیجئے گا کیونکہ آپ کی بے عزتی نہیں بلکہ ہم سب ممبران، پارلیمنٹ، آئین، رولز اور قانون کی عزت کا سوال ہے۔ میں اپنے پروڈکشن آرڈر کے لئے سب ممبران کی بے عزتی کروانا قبول نہیں کروں گا اس لئے گزارش ہے کہ آپ please اس پر action

لیں کیونکہ ہم ہر قدم پر اس مسئلے میں آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور ساتھ موجود ہیں۔ جہاں آئین، قانون کی حکمرانی اور civil supremacy کی بات ہو گی وہاں پر ہماری جان بھی حاضر ہے۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے میں فیاض الحسن چوہان صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کو خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں کہ نہایت ہی بروقت اِن کو اطلاع مل گئی۔ اللہ کا شکر ہے کہ اِن کو اطلاع مل گئی تھی حالانکہ نذیر چوہان صاحب جوڈیشل ہو گئے تھے۔ محکمہ جیل فیاض الحسن چوہان صاحب کا محکمہ ہے اس لئے اللہ کا شکر ہے کہ کسی نے وہاں سے اِن کو اطلاع کر دی اور یہ بروقت پہنچ گئے۔ جو حالات وہاں بنے اس میں کچھ بھی ہو سکتا تھا۔ دیکھیں، زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے لیکن وہاں سے جو اطلاعات آرہی تھیں کہ Touch and go والا مسئلہ ہو گیا ہے۔ یہ بھی اللہ کا خاص کرم ہے کہ عین اُس موقع پر پہنچ کر چوہان صاحب نے جو کردار ادا کیا وہ قابل تحسین ہے۔ مجھے یہ بھی پتا ہے کہ انہوں نے باقاعدہ stand لیا کہ یہ میرا محکمہ ہے لہٰذا میں کسی کو اِدھر دخل نہیں دینے دوں گا۔ الحمدللہ اِن کی اس کاوش پر سارا ہاؤس تعریف کرتا ہے اور خراج تحسین بھی پیش کرتا ہے کیونکہ بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو اس طرح دلیری کے ساتھ یہ کام کرتے ہیں اس لئے اس کا فائدہ ہو گیا۔ سب سے پہلے ہمیں اور پورے ہاؤس کو اُس کی جان عزیز تھی کیونکہ وہ ہمارے معزز ممبر تھے۔ اب انہوں نے خود کہا ہے اور مجھے direct letter بھی آیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں خود ہاؤس کے اندر آکر بات کروں گا لیکن یہ ہاؤس کی پراپرٹی ہے۔ اِنشاء اللہ یہ معاملہ amicably settle ہو گیا ہے لیکن legally and constitutionally جن سرکاری ملازمین کی طرف سے اس ہاؤس کا تقدس humiliate کیا گیا ہے اُن کا ضرور محاسبہ ہو گا۔ یہ میری ذات کا مسئلہ نہیں ہے کیونکہ آپ سب کو پتا ہے کہ میں ذاتی طور پر کسی کو کچھ بھی نہیں کہتا اور میری خواہش ہوتی ہے کہ معاملہ رفع دفع ہو جائے لیکن یہ معاملہ میری ذات یا کسی دوسرے کی ذات کا نہیں بلکہ اس ہاؤس کی dignity کا معاملہ ہے اس لئے ہم سب ممبران اس ہاؤس کا تقدس پامال نہیں ہونے دیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

یہ اُن ملازمین کو بھگتنا پڑے گا چاہے کچھ بھی ہو جائے اور ایسا چلتا رہے گا۔ میں ایک دفعہ پھر آپ سب کا اور اپوزیشن کا بھی مشکور ہوں کیونکہ پورے ہاؤس نے بڑا stand لیا ہے۔ میں چوہان صاحب کا ایک دفعہ پھر شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کو خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب مظفر علی شیخ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں اب بات ہو گئی ہے۔

جناب مظفر علی شیخ: جناب سپیکر! میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

معزز ایوان میں متفقہ منظور ہونے والے مسودہ قانون میں بیوروکریسی کی جانب سے دخل اندازی

جناب مظفر علی شیخ: جناب سپیکر! اس اسمبلی نے متفقہ طور پر ایک Bill جو Privileges of the Members کے متعلق ہے وہ منظور کیا ہے لیکن بیوروکریسی نے صریحاً اور جان بوجھ کر اِن rules کو violate کیا ہے۔ اِن rules کے مطابق اگر کوئی بھی Government functionary پارلیمنٹ یا ممبران کے کام میں دخل اندازی کرتا ہے اور اُس کو اس کا privilege نہیں دیتا they can be brought in the Privilege Committee لہٰذا میری یہ استدعا ہے کہ اس پر کچھ کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں۔ ہمارا Privilege Act ہے اور خاص طور پر ہم نے unanimously وہ bill پاس کیا ہے۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ اور اپوزیشن کے ممبران نے متفقہ طور پر میڈیا کے حوالے سے ایک شِق کو نکال دیا ہے کیونکہ اُن کا role ایسا ہے لیکن اس حوالے سے ہم کمیٹی بھی بنا رہے ہیں۔ جب وہ bill گورنر صاحب کے پاس گیا تو لامحالہ بیوروکریسی نے کام دکھایا اور غلط guide کیا اس لئے انہوں نے وہ bill اسمبلی کو واپس بھیج دیا ہے۔ وہ bill اسمبلی کے پاس آگیا ہے لہٰذا اب آپ سب نے کل حاضر رہنا ہے اور بھرپور شدت اور زور سے پاس کرنا ہے تاکہ اُس کی آوازیں دُور تک جائیں۔ جب یہ دوبارہ پاس ہو کر جائے گا تو پھر ہمیں گورنر

صاحب کو بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہم خود notify کریں گے اور اُس کا Gazette Notification ہو گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

ہمیں پتا چلا ہے کہ ایک آدھ بیوروکریٹ ہے جس کو زیادہ شوق چڑھا ہوا ہے وہ بھی سامنے آ جائے گا۔ اوّل تو اُن کو سمجھ جانا چاہئے کہ اس طرح کی حرکت برداشت نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ پارلیمنٹ ہے۔ اُن کے گریڈ اوپر نیچے آتے جاتے رہتے ہیں، کسی کا گریڈ 22 یا 21 ہو گیا اور میں نے دیکھا ہے کہ کئی افسران گریڈ 22 سے پھر 21 میں آ جاتے ہیں لیکن ہماری اسمبلی گریڈوں والی نہیں ہے۔ ہم انشاء اللہ اس bill کو کل لے کر آئیں گے۔ چونکہ یہ bill پرائیویٹ ممبرز ڈے پر تھا اس لئے کل اس bill کو رکھا ہے۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے متعلق سوالات ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب سپیکر کی رولنگ کے باوجود وقفہ سوالات میں سیکرٹری خوراک کا حاضر نہ ہونا

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ایوان کی بالادستی کے لئے آپ کا کردار رہا ہے اور آپ پانچ دفعہ یہ ruling بھی دے چکے ہیں کہ کسی بھی محکمہ کے سوالات ہوں گے تب محکمہ کا سیکرٹری آئے گا۔ آج سیکرٹری فوڈ نہیں آئے اس حوالے سے آپ جانیں اور آپ کی ruling جانے لیکن میرا بطور نگران یہ فرض بنتا تھا کہ میں نشاندہی کروں۔

جناب سپیکر: کیا پارلیمانی سیکرٹری آئے ہیں؟

معزز ممبران: پارلیمانی سیکرٹری صاحب تو آئے ہیں۔

جناب سپیکر: اینہاں بے چاریاں دی کنّے سُنی اے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کے محکمہ کے سیکرٹری صاحب کیوں نہیں آئے کیا آپ سیکرٹری کو پہچانتے ہیں؟

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! اِن سے سیکرٹری صاحب کا نام پوچھ لیں۔

جناب سپیکر: چلو خیر ہے۔ ہم نے اِن کا امتحان تو نہیں لینا۔ یہ کوئی تُک نہیں بنتا کہ محکمہ کا ایڈیشنل سیکرٹری آئے اور سیکرٹری نہ آئے۔ اس حوالے سے میری پہلے بھی ruling موجود ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب موجود ہیں لیکن اُن کے آنے کا فائدہ تب ہو جب پالیسی کو اصل میں بگاڑنے والے یا ٹھیک کرنے والے خود یہاں آئیں۔ وہ خود آئے ہی نہیں اور بے چارے ایڈیشنل سیکرٹری کا اس سے کیا لینا دینا ہے کیونکہ وہ note کرے گا اور جا کر بتا دے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ unfortunately پارلیمنٹ کو serious نہیں لیا گیا لہٰذا یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کے منسٹر صاحب کہاں ہیں؟ آپ جب سوال تیار کر رہے تھے تو اُس وقت سیکرٹری صاحب نے آپ کو کوئی ٹائم دیا تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے خوراک (رائے ظہور احمد): جناب سپیکر! ٹائم دیا تھا۔

جناب سپیکر: سیکرٹری آیا ہے اور نہ وزیر موجود ہے۔ اگر منسٹر نہیں ہے اور پارلیمانی سیکرٹری آ گئے ہیں تو ایک ہی بات ہے لیکن سیکرٹری نہیں آیا۔ اس بارے میں already میری ruling موجود ہے لیکن یہ سب کرنے کا فائدہ ہی نہیں ہے۔ یہ کیا ڈرامہ ہے اور ہم کیوں سوالات رکھتے ہیں کہ یہاں سیکرٹری آتے ہی نہیں ہیں؟ سندھو صاحب کا یہ point بالکل valid ہے لہٰذا اس بناء پر میں اب اجلاس کل بروز منگل دو پہر دو بجے تک کے لئے ملتوی کر رہا ہوں اور ہم کل دیکھیں گے کہ اس پر عملدرآمد کیسے نہیں ہوتا۔